

توئیریاں۔ ایڈیٹرو الیکٹرک پاور پروجیکٹ ملک کو وقف کرنے سے متعلق منعقدہ تقریب سے وزیراعظم کا خطاب

Posted On: 17 DEC 2017 6:11PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 16 دسمبر

دوستو ،

چبئی ویک اے

ان دم ایم

وزیراعظم کی حیثیت سے، مجھے پہلی مرتبہ میزورم کا دورہ کرنے کا موقع ملا ہے۔ شمال مشرقی ریاست، جسے ہم آٹھ بہنیں کہتے ہیں، ان ریاستوں میں سے یہی ایک ریاست تھی، جہاں میں وزیراعظم کی حیثیت سے ابھی تک نہیں آیا۔ لہذا میں آپ کی معافی چاہتا ہوں۔ تاہم، میں وزیراعظم بننے سے پہلے میزورم میں آتا رہا ہوں۔ میں یہاں کے پُر امن اور خوبصورت ماحول سے پوری طرح واقف ہوں۔ یہاں کے ملن سار لوگوں کے بیچ میں نے بہت وقت گزارا ہے۔ ابھی جب آپ کے درمیان آیا ہوں، وہ پرانی یادیں پھر سے تازہ ہونا فطری بات ہے۔

اس خوبصورت ریاست میں دورہ کرنے سے یہاں کے لوگوں کے ساتھ گزارے ہوئے وقت کی یادیں تازہ ہو گئی ہیں۔ میں آپ سبھی کو میزورم کے عوام کو کرسمس اور نئے سال کی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

یہ نیا سال آپ کے لئے خوشیاں اور خوشحالی لائے، اس کے لئے میں دعا گو ہوں۔

کچھ دیر پہلے جیسے ہی میں ایزوال پہنچا، یہاں کی خوبصورتی کو دیکھ کر مسحور ہو گیا۔

شمال مشرقی ریاستوں میں ترقی کے سلسلے میں اٹل جی کی مدت کار میں بہت سنجیدہ کوشش ہوئی تھی۔ اٹل جی کہتے تھے، معاشی ترقی کا بڑا مقصد علاقائی بھید بھاؤ کو پوری طرح ختم کرنا ہے۔ اس سلسلے میں انہوں نے کئی اقدامات بھی کئے۔

2014ء میں ہماری سرکار قائم ہوئی تو ایک بار پھر اس علاقے کو، ہم سرکار کی پالیسیوں اور فیصلوں میں ترجیح دیتے ہوئے آگے لائے ہیں۔ میں نے تو ایک ضابطہ بنا دیا تھا کہ ہر 15 دن میں کوئی نہ کوئی وزیر شمال مشرقی ریاستوں کا دورہ ضرور کرے گا۔ یہ بھی نہیں ہو گا کہ صبح آئے، دن میں کسی تقریب میں حصہ لیا اور شام کو واپس چلے گئے۔ میں چاہتا تھا کہ کابینہ کے میرے رفقاء کار یہاں رک کر آپ کے درمیان رہ کر آپ کی ضروریات کو سمجھیں، ان کے مطابق اپنی وزارتوں میں پالیسیاں بنائیں۔ مجھے بتایا گیا ہے کہ تین برسوں میں میرے ساتھی وزراء کے 150 سے زیادہ شمال مشرقی ریاستوں کے دورے ہو چکے ہیں۔ ہم اس ویژن کے ساتھ کام کر رہے ہیں کہ اپنی پریشانیاں، اپنی ضروریات بتانے کے لئے آپ کو دلی تک پیغام نہ بھجوانا پڑے، بلکہ دلی خود آپ کے درمیان چل کر آئے۔

مذکورہ پالیسی کو ہم نے شمال مشرقی ریاستوں کی ترقی کی وزارت آپ کے دروازے پر نام دیا ہے۔ وزراء سے الگ شمال مشرقی ریاستوں کی ترقی کی وزارت کے سکرٹری بھی اپنے افسروں کے ساتھ ہر مہینے شمال مشرق کی کسی نہ کسی ریاست میں کیمپ کرتے ہیں۔ سرکار کی ان کوششوں کا ہی نتیجہ ہے کہ شمال مشرق کے منصوبوں میں تیزی آئی ہے، جو پروجیکٹ برسوں سے زیر التوا تھے، وہ آج تیز رفتاری سے آگے بڑھ رہے ہیں۔

مرکزی حکومت کی کوششوں کے نتیجے میں شمال مشرقی علاقوں کے فائدے سے متعلق اسکیموں کو تیزی حاصل ہوئی ہے۔ برسوں سے زیر التوا پروجیکٹوں میں تیزی آئی ہے۔ شمال مشرق کی تمام 8 ریاستوں کی مصنوعات پر مشتمل سیلف ہیلپ گروپ کی طرف سے لگائی گئی نمائش پر میری سرسری نظر پڑی ہے۔ میں سیلف ہیلپ گروپ کے ممبران کو ان کی صلاحیت کے لئے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ یہ ایسی صلاحیت ہے، جس کو فروغ اور بروئے کار لانے کے لئے مرکزی حکومت عہد بستہ ہے۔ یہ دین دیال انتودیہ یوجنا کے مقاصد کا اہم حصہ ہے۔

شمال مشرقی ترقیات سے متعلق فائننس کارپوریشن کے ذریعے فراہم کئے جانے والے کریڈٹ لنکیج سے سیلف ہیلپ گروپ کو بہت فائدہ حاصل ہو رہا ہے اور مرکزی حکومت کی جانب سے انہیں سبسڈی فراہم کی جا رہی ہے۔

مجھے بتایا گیا ہے کہ شمال مشرقی ریاست کی ترقی کی وزارت شمال مشرقی دست کاری اور ہینڈ لوم کی ترقی کے کارپوریشن اور شمال مشرقی علاقے کی زرعی مارکیٹنگ کارپوریشن کی سرگرمیوں میں مدد پہنچا رہی ہے۔

سی ایس آئی آر، آئی سی اے آر اور آئی آئی ٹیز جیسے اداروں کے ذریعے تیار کی گئی ٹیکنالوجی اور مصنوعات کا مطالعہ کیا جانا چاہیئے تاکہ شمال مشرق میں اسے اپنایا جا سکے اور مقامی مصنوعات کی قدر میں اضافہ ہو سکے۔

دوستو ، آج ہم میزورم کی تاریخ میں اہم سنگ میل کا جشن منانے کے لئے اکٹھا ہوئے ہیں :

60 میگا واٹ ٹوئیریل ہائیڈرو پاور پروجیکٹ کی تکمیل اور اسے ملک کو وقف کرنا - یہ کام شمال مشرقی علاقے - کوپیلی مرحلہ - II میں سینٹرل سیکٹر ہائیڈرو پاور پروجیکٹ کے 13 سالوں کے بعد عمل میں آیا ہے -

ٹوئیریل ہائیڈرو پروجیکٹ پہلا بڑا سینٹرل سیکٹر پروجیکٹ ہے ، جسے میزورم میں شروع کیا گیا ہے - یہ پہلا بڑا ہائیڈرو پاور پروجیکٹ ہے ، جو ریاست میں شروع کیا گیا ہے - اس سے 251 ملین یونٹ توانائی ہر سال پیدا ہو گی اور اس سے ریاست کی سماجی اور معاشی ترقی میں اضافہ ہو گا -

مذکورہ پروجیکٹ کے شروع ہونے سے سکم اور تری پورہ کے بعد شمال مشرق میں میزورم اضافی بجلی رکھنے والی ریاست بن جائے گی -

اس پروجیکٹ کو سب سے پہلے وزیر اعظم اٹل بھاری واجپئی جی کی حکومت نے 1998ء میں منظوری دی تھی لیکن اس میں تاخیر ہو گئی -

اس پروجیکٹ کی تکمیل ہماری اُس عہد بستگی کا ترجمان ہے ، جو شمال مشرقی علاقے کی ترقی کو نئے دور میں داخل کرنے سے متعلق حکومت نے اعادہ کیا ہے -

بجلی پیدا کرنے کے علاوہ ، جہاز رانی کے نئے امکانات کے راستے بھی کھلیں گے - اس سے دور دراز کے گاؤں کو منسلک کرنے کا راستہ ہموار ہو گا - بڑے آبی ذخائر 45 اسکوائر کلو میٹر علاقے میں پھیلا ہوا ہے اور اسے ماہی پروری کی ترقی کے لئے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے -

اس پروجیکٹ سے معاشی سیاحت کو فروغ حاصل ہو گا اور پینے کے پانی کی سپلائی یقینی ہو گی - مجھے مطلع کیا گیا ہے کہ ریاست میں 2100 میگا واٹ صلاحیت کا ہائیڈرو پاور پروجیکٹ ہے ، جس کا ایک چھوٹا حصہ ہی بروئے کار لایا گیا ہے -

میری حکومت شمال مشرقی ریاستوں میں بجلی کی منتقلی کے نظام میں جامع بہتری کے لئے 10000 کروڑ روپے کا سرمایہ لگانے جا رہی ہے -

دوستو ، 70 سال کی آزادی کے بعد بھی ، ہمارے ملک میں 40 ملین گھر موجود ہیں جہاں ابھی تک بجلی کنکشن نہیں ہے - آپ تصور کر سکتے ہیں کہ وہ 18 ویں صدی کی زندگی کو کیسے گزارنے پر مجبور ہیں - میزورم میں ہزاروں گھر موجود ہیں جو اب بھی اندھیرے میں رہ رہے ہیں - اس طرح کے گھروں کو بجلی فراہم کرنے کے لئے ، حکومت نے حال ہی میں 'وزیر اعظم سہج بجلی - ہر گھر' کی منصوبہ بندی میں 'سو بھاگیہ' کا آغاز کیا ہے - ہمارا مقصد ملک کے ہر گھر کو بجلی کے کنکشن جتنی جلدی ممکن ہو اس سے جوڑا جائے -

اس سکیم پر تقریباً 16 ہزار کروڑ خرچ کیے جائیں گے - حکومت اس اسکیم کے تحت غریبوں کو ، جو کنکشن دے گی ، اس کے لئے کوئی رقم نہیں لی جائے گی - ہم چاہتے ہیں کہ غریبوں کو زندگی میں اجالا آئے - ان کی زندگی روشن ہو -

دوستو ، اگر ملک کے بقیہ حصوں کا موازنہ شمال مشرق سے کیا جائے تو یہاں نئے کاروباری اداروں کی تعداد میں زیادہ اضافہ نہیں ہوا ہے - اس کے لئے اہم وجوہات میں سے ایک یہ تھی کہ نوجوانوں کو ان کے کاروبار کرنے کے لئے کافی رقم نہیں مل سکی - نوجوانوں کی اس ضرورت کو سمجھتے ہوئے حکومت نے پردھان منتری مدرا یوجنا ، اسٹارٹ اپ یوجنا ، اسٹینڈ اپ انڈیا یوجنا جیسے منصوبوں کی ابتدا کی - شمالی مشرق کو ذہن میں رکھتے ہوئے ، ڈونر کی وزارت نے 100 کروڑ روپے کا ایک وینچر کیپٹل فنڈ بھی تخلیق کیا ہے - میں میزورم کے نوجوانوں کو مرکزی حکومت کے ان منصوبوں سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کرنے کی درخواست کرتا ہوں - یہاں کے نوجوانوں میں اسٹارٹ اپ کی دنیا میں چھا جانے کی حوصلہ ہے اور صلاحیت ہے - حکومت ہند ایسے نوجوانوں کی ہینڈ ہولڈنگ کے لئے پر عزم ہے -

ہمیں ہندوستان کے نوجوانوں کے ہنر اور صلاحیت پر بھروسہ ہے - ہمیں انٹرپرائز کے ذریعے باختیار بنانے پر یقین ہے جو خوشحالی کے مقصد سے اختراع اور انٹرپرائز کے لیے ایکو سسٹم تیار کر رہا ہے -

2022 میں ہندوستان اپنی آزادی کے 75 سال مکمل کر لے گا اور آئندہ کے پانچ سال ہمیں تمام شعبوں میں ترقی کے لیے اپنی حوصلہ شکنیوں پر منصوبہ تیار کرنے کا موقع فراہم کرے گا - سال 2022 تک نئے ہندوستان کی تعمیر کے لیے ہمیں اقتصادی ترقی اور ترقی کے ثمرات کو تمام افراد تک فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے کام کرنے کی ضرورت ہے - ذات ، صنف ، مذہب اور طبقہ کی تفریق کے بغیر سب کا ساتھ سب کی ترقی کے جذبے کے ساتھ سبھی کو یکساں مواقع فراہم کرنے کی ضرورت ہے تاکہ نئی خوشحالی میں وہ حصہ لے سکیں -

میری حکومت مسابقت اور تعاون والے وفاق میں یقین رکھتی ہے جہاں ریاستوں کے درمیان صحت مند مقابلہ ہے - میں اس بات سے متفق ہوں کہ ریاستیں تبدیلی کے اہم اعلیٰ کار ہیں -

ہم نے ریاستوں کے درمیان صحتمند مسابقت کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں - وزرائے اعلیٰ کی کمیٹی نے مرکز کے تعاون سے چلنے والی اسکیموں کو قابل اعتبار بنانے کے لیے تجاویز پیش کی ہیں - ہم نے ان تجاویز کو قبول کیا ہے -

معاشی رکاوٹیوں کے باوجود ہم نے شمال مشرق کے لیے مرکز کے تعاون سے چلنے والی اسکیموں میں مرکز اور ریاست کے مابین شرکت کا تناسب 90:10 کو جاری رکھا ہے - دوسری اسکیموں کے لیے یہ تناسب 80:20 ہے -

دوستوں نئے ہندوستان کا ویژن اسی وقت شرمندہ تعبیر ہوگا جب ترقی کے ثمرات سبھی افراد تک پہنچے۔

مرکزی حکومت 115 پسماندہ اضلاع پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔ اس سے میزورم سمیت شمال مشرق کے پسماندہ اضلاع کو فائدہ ہوگا۔

ایک شعبہ پانی کی سپلائی، بجلی، کنیکٹیویٹی اور خصوصی طور پر سیاحت کو فروغ دینے والا شعبہ ہے۔

دوسرے تعلیم اور صحت سے متعلق سماجی سیکٹر کے پروجیکٹس ہیں۔ نئی اسکیم ریاستی حکومتوں کے ساتھ مشاورت کے بعد تیار کی گئی ہے۔ تاہم اس سلسلے کو جاری رکھنے کے لیے، این ایل سی پی آر کے تحت جاری پروجیکٹوں کو 2022 تک ان کی تکمیل کے لیے فنڈ فراہم کیے جاتے رہیں گے۔

مرکزی حکومت اگلے تین سالوں میں اس اسکیم کے تحت 5300 کروڑ روپے فراہم کرے گی۔ شمال مشرقی علاقوں کی ترقی میں کنیکٹیویٹی کی کمی سب سے بڑی رکاوٹ ہے ہمارا مقصد ان علاقوں میں بنیادی ڈھانچے میں سرمایہ لگا کر ٹرانسپورٹیشن کے ذریعے تبدیلی لانی ہے۔

مرکزی حکومت نے گذشتہ تین سالوں کے دوران 32000 روپے کی سرمایہ کاری سے 3800 کلومیٹر قومی شاہراہ کو منظوری دی ہے جس میں سے 1200 کلومیٹر سڑکیں تعمیر ہو چکی ہے۔

مرکزی حکومت شمال مشرقی علاقے میں سڑکوں کی ترقی کے خصوصی پروگرام کے تحت 60000 کروڑ کی سرمایہ کاری کر رہی ہے اور بھارت مالا کے تحت 30000 کروڑ کا سرمایہ لگانے جا رہی ہے۔ ہم شمال مشرق کی سبھی ریاستوں کی راجدھانی کو ریل میپ پر لانے کے لیے عہدبستہ ہیں۔

مرکزی حکومت 47000 کروڑ سے زیادہ سرمایہ سے 1385 کلومیٹر کے 15 نئے ریل پروجیکٹوں کو مکمل کر رہی ہے۔

میزورم میں بھیروی اور اسم میں سلچر ریل لائن کے افتتاح سے ریلوے پچھلے سال میزورم پہنچی۔

میں نے 2014 میں آئیزال کو ریل سے جوڑنے کے لیے نئی ریل لائن کا سنگ بنیاد رکھا تھا۔ ریاستی حکومت کے تعاون سے ہم آئیزال کو براڈ گیز ریل لائن سے جوڑ سکتے ہیں۔ مرکزی حکومت ایکٹ اسٹ پالیسی سرگرمی کے ساتھ اپنا رہی ہے۔ شمال مشرقی ایشیا کے گیٹوے کی حیثیت سے میزورم کو بہت فائدہ حاصل ہوگا یہ بنگلہ دیش اور میانمار کے ساتھ تجارت کے لیے ایک اہم ٹرانجٹ پوائنٹ کے طور پر سامنے آ سکتا ہے۔

بہت سے منصوبے تکمیل کے مختلف مراحل میں ہیں۔ ان میں کچھ کلادن ملٹی - موڈل ٹرانجٹ ٹرانسپورٹ پروجیکٹ، ریح ٹیڈم روڈ پروجیکٹ اور بارڈر ہاؤس۔

ان سے معاشی رابطے میں اضافہ ہوگا اور شمال مشرقی علاقے کی ہم جہت ترقی کی راہ ہموار ہوگی۔

دوستوں، اونچی شرح تعلیم، خوبصورت مناظر اور بڑی تعداد میں انگلش بولنے والوں کی تعداد میزورم سیاحت کا بہت بڑا مرکز بن سکتا ہے۔

یہ ریاست مہم جو سیاحت، ثقافتی سیاحت، ماحولیاتی سیاحت، وائلڈ لائف سیاحت اند کمیونٹی پر مبنی شہری سیاحت کے مواقع فراہم کرتا ہے۔ اگر اسے مناسب طریقے سے ترقی دی جائے تو سیاحت ریاست میں روزگار فراہم کرنے والا سبب سے بڑے شعبہ کے طور پر ابھرے گا۔ مرکزی حکومت نے ماحولیاتی سیاحت اور مہم جو سیاحت کو فروغ دینے کے لیے گذشتہ دو سالوں میں میزورم کے لیے 194 کروڑ روپے کی لاگت کے سیاحت سے متعلق دو منصوبوں کو منظوری دی ہے۔ مرکزی حکومت نے ان دونوں منصوبوں پر عملدرآمد کے لیے 115 کروڑ روپے جاری کر چکی ہے۔

حکومت نے سیاحوں کو راغب کرنے کے مقصد سے میزورم میں مختلف وائلڈ لائف پناہ گاہوں اور قومی پارکوں کی دیکھ ریکھ کے لیے امداد فراہم کرنے کے تئیں عہد بستہ ہے۔ آئیے، ہم سب مل کر ہندوستان میں میزورم کو سیاحت کا ایک اہم مرکز بنائیں۔

دوستوں، ہمارے ملک کا یہ حصہ، آسانی سے خود کو کاربن سے آزاد ہونے اعلان کر سکتا ہے۔ ہمارے ساتھی بھوٹان نے ایسا کرکے دکھایا ہے۔ اگر ریاستی حکومتوں کی کوششوں میں اضافہ ہوا تو شمال مشرق کے آٹھوں ریاستیں کاربن سے آزاد ہو سکتی ہیں۔ کاربن سے آزاد ریاستوں کی شناخت ملک کے اس حصے کو پوری دنیا کے نقشے پر ایک برانڈ کے طور پر ہو سکتی ہے۔ اسی طرح جیسے سکم نے خود کو سو فیصد نامیاتی ریاست ہونے کا اعلان کیا ہے، اسی طرح شمال مشرق کی دیگر ریاستیں بھی اس سمت میں اپنی کوششیں تیز کر سکتے ہیں۔

نامیاتی زراعت کو فروغ دینے کے لئے، مرکزی حکومت نے روایتی زراعت کی ترقی کا منصوبہ شروع کیا ہے۔

اس کے تحت، حکومت ملک میں 10 ہزار سے زائد آرگینک کلسٹر تیار کر رہی ہے۔ شمال مشرق میں بھی 100 کسانوں کی پیداواری تنظیمیں قائم کی گئی ہیں۔ ان میں 50 ہزار سے زائد کسانوں کو شامل کیا گیا ہے۔ یہاں کسان دہلی میں نامیاتی پیداوار فروخت کر سکیں، اس کے انتظام بھی کئے گئے ہیں۔

دوستوں، 2022 میں ہمارا ملک اپنی آزادی کے 75 کا جشن منائے گا۔ میزورم یہ عہد کر سکتا ہے کہ 2022 تک، وہ اپنے آپ کو 100 فیصد نامیاتی اور کاربن سے آزاد ریاست کے طور پر تیار کرے گا۔ میں میزورم کے لوگوں کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ مرکزی حکومت اس عہد کے حصول میں ہر طرح سے ان کے ساتھ کھڑی ہے۔ ہم آپ کی چھوٹی چھوٹی دقتوں کو سمجھ کر انہیں حل کر رہے ہیں۔ جیسے میں آپ کو بانس کی ایک مثال دینا چاہتا ہوں۔

بانس، جو کہ شمال مشرق کے لاکھوں لوگوں کے روزگار کا ذریعہ ہے ، محدود ریگولیٹری نظام کے تحت ہے ۔ آپ کے کھیتوں میں پیدا ہونے والے بانس کو بغیر اجازت نہ تو فروخت کر سکتے ہیں اور نہ ہی اسے منتقل کر سکتے ہیں۔ اس درد کو کم کرنے کے لیے ہماری حکومت نے ریگولیٹری نظام میں تبدیلی لائی ہے ۔ اب ان بانسوں کی خرید و فروخت اور نقل و حمل کے لیے کسی پرمٹ یا اجازت نامہ کی ضرورت نہیں ہوگی ۔ اس قدم سے لاکھوں کسان مستفید ہوں گے اور 2022 تک کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنے کی کوششوں میں اضافہ ہوگا ۔

میں میزورم آیا ہوں اور فٹ بال کے بارے میں بات نہ کروں ، ایسا ہو نہیں سکتا۔ یہاں کے مشہور کھلاڑی جے جے للپیکھ لوئے نے پورے ملک کی توجہ مبذول کرائی ہے ۔ اور میزورم میں فٹ بال تو جیسے گھر گھر کا حصہ ہے ۔ مجھے بتایا گیا ہے کہ فیفا کا پائلٹ پروجیکٹ آنزول فٹ بال کلب مقامی صلاحیت کو مزید مستحکم کر رہے ہیں ۔

جب میزورم نے 2014 میں پہلی بار سنتوش ٹرافی جیتا تھا تو پورے ملک کے فٹ بال کے پرستاروں نے میزورم کے لئے تالیاں بجائی تھیں۔ میں میزورم کے لوگوں کو کھیل کی دنیا میں ان کی کامیابیوں کے لئے بہت بہت مبارکباد دیتا ہوں۔ فٹ بال ایسا سوفٹ پاور ہے جس کے دم پر میزورم پوری دنیا میں اپنی پہچان بنا سکتا ہے ۔

فٹ بال ایک ایسا سوفٹ پاور ہے جس سے میزورم اپنی عالمی شناخت بنا سکتا ہے ۔ میزورم اور بھی کئی ایسے کھلاڑی ہیں جنہوں نے ملک اور ریاست کو وقار بخشا ہے ۔ ان میں اولمپک تیز انداز سی لال ریم سانگا، باکسر مس جینی لال ریم لیانی، ویٹ لفٹر مس لال چھاہیمی اور ہاکی کھلاڑی مس لال روات فیلی شامل ہیں ۔

مجھے یقین ہے کہ میزورم ایسے کھلاڑی فراہم کرتا رہے گا جو عالم منظر نامے پر امتیازی حیثیت حاصل کریں گے ۔

دوستوں، دنیا میں کئی ملکوں کی معیشت صرف اور صرف اسپورٹس کے بھروسے چل رہی ہے ۔ الگ الگ طرح کے کھیلوں کے لیے مطلوبہ ماحول تیار کر کے ایسے ملک دنیا بھر کے لوگوں کو متوجہ کرتے ہیں ۔ شمال مشرق میں اسپورٹس کی وافر صلاحیتوں کو دیکھتے ہوئے ہی مرکزی حکومت اس شعبہ میں امپہال میں اسپورٹس یونیورسٹی کا بھی قیام عمل میں لا رہی ہے ۔

اسپورٹس یونیورسٹی بننے کے بعد، یہاں کے نوجوانوں کو کھیلوں اور ان سے جڑی ہر قسم کی ٹریننگ لینے میں مزید آسانی ہو جائے گی۔ ہماری تو تیاری یہ بھی ہے کہ یونیورسٹی بننے کے بعد، اس کے کیمپس ہندوستان ہی نہیں دنیا کے دیگر ملکوں میں بھی کھولے جائیں تاکہ یہاں کا کھلاڑی دوسرے ملکوں میں بھی جاکر کھیلوں سے متعلق تربیت حاصل کر سکے ۔

میں آنزول و مختلف رنگوں میں جشن سے معمور اور کرسمس کا تہوار منانے کے لیے پوری طرح تیار دیکھ رہا ہوں ۔ میں ایک بار پھر آپ سبھی کو اور میزورم کے لوگوں کو کرسمس کی مبارکباد دیتا ہوں ۔

U-6320

